www.emarsiya.com

مرثیہ شہادت حضرت عباسؑ

جب گرے رن میں باوفا عباسؑ   صدرِ زیں سے ہوئے جدا عباسؑ
دیتے ہیں گر کے یہ صدا عباسؑ   ہو گیا آپ پر فدا عباسؑ

آؤ یا شاہِ کربلا آؤ
گُرز سے شق ہے سر مرا آؤ

آئی جس دم فرات سے یہ صدا   سن کے بیتاب ہو گئے مولا
علی اکبرؑ نے باپ سے یہ کہا   چلئے بابا پکارتے ہیں چچا

کہہ کے اکبرؑ یہ شور و شین چلے
دل کو تھامے ہوئے حسینؑ چلے

پیٹتے تھے حسینؑ سینہ و سر   تھے سنبھالے ہوئے علی اکبرؑ
اب جو پہنچے فرات پر سرور   کی نظر بھائی کے جو لاشے پر

پیٹتے تھے کھڑے ہوئے شبیرؑ
دل بھر آیا تو رو دیئے شبیرؑ

www.emarsiya.com

چور زخموں سے تھا علی کا پسر
جاں بلب ہے جری اٹھے کیونکر
تب کہا شاہ سے یہ رو رو کر
دیکھیے میں پڑا ہوں ریتی پر

ہو بحل یہ مری خطا آقا
آپ ہیں حجتِ خدا آقا

یہ وصیت ہے آپ سے آقا
خیمہ گہ میں نہ لاش لے جانا
ہوگا سب بی بیوں کا حال برا
روئے گی مجھ کو ثانی زہراؑ

میرا مدفن یہاں مدام رہے
حشر تک بس یہیں غلام رہے

وقتِ آخر یہی ملال رہا
ہے سکینہؑ کو انتظار مرا
تھا یہ اقرار پانی لانے کا
میں پڑا ہوں یہاں لبِ دریا

کہتی ہوگی اب آئیں گے عموّ
ہم کو پانی پلائیں گے عموّ

پھر کہا شاہ سے یہ آہ و بکا
مجھ سے فرما گئے تھے یوں بابا
جب گھرے رن میں میرا ماہ لقا
دینا عباسؑ ساتھ بھائی کا

وہ وصیت ادا میں کرتا ہوں
آپ پر جان فدا میں کرتا ہوں

www.emarsiya.com

سر سے عمامہ شہ نے پھینک دیا　　اپنی ٹوٹی کمر کو تھام لیا
کہتے تھے غضب ہوا بھیا　　تم نے غربت میں ساتھ چھوڑ دیا
ریت پر سو رہے ہو کیا بھائی
اٹھ کے بھائی کو دو صدا بھائی

پھر علمدار سے یہ شہ نے کہا　　تم نے بھائی، کہا مجھے آقا
آج یہ چاہتا ہے دل میرا　　بھائی مجھ کو پکارو بہرِ خدا
آرزو آپ کی بر آئی کہا
شہؑ کے بھائی نے بھائی بھائی کہا

کہہ کے بھائی لرز گیا جرار　　جسم سب سرد ہو گیا اک بار
دی یہ آواز یا شہِ ابرار　　خلق سے جا رہا ہے یہ غمخوار
اے قتیلِ جفا خدا حافظ
اے شہِ کربلا خدا حافظ

بھائی کا دم جو سامنے نکلا　　روئے سر پیٹ کر شہِ والا
مڑ کے کڑیل جوان سے یہ کہا　　لے چلو مشک اور علم بیٹا
اے بہن یہ پیامِ غم آیا
لو وہ عباسؑ کا علم آیا

www.emarsiya.com

بے حمایت یہ شہؑ کا تھا عالم　　آئے خیمہ میں بہ حالتِ غم
کہا زینبؑ سے بہ دیدۂ نم　　بھائی مارا گیا کرو ماتم
اے بہن یہ پیامِ غم آیا
لو وہ عباسؑ کا علم آیا